بسم اللہ الرحمن الرحیم

میت کے پاس قرآن پاک پڑھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ میت کے سرہانے قرآن پاک پڑھنا کیسا؟

جواب

میت کو غسل دینے کے بعد اس کے پاس قراءت کرنا بلا کراہت جائز ہے البتہ غسل سے پہلے اگر اس کا پورا بدن کسی کپڑے وغیرہ سے ڈھکا ہوا نہ ہو تو اس کے پاس تلاوت کرنا مکروہ ہے اور بدن کپڑے سے ڈھانپا ہوا ہو یا دور بیٹھ کر قراءت کریں تو بلا کراہت جائز ہے۔

علامہ بدرالدین عینی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ”وکرہ مالک قراءة القرآن عندہ وأصحابنا کرھوا القراءة بعد موتہ حتی یغسل“ ترجمہ: امام مالک رحمہ اللہ کے ہاں حالت نزع والے کے پاس قراءت مکروہ ہے جبکہ ہمارے اصحاب کے ہاں موت کے بعد مکروہ ہے حتی کہ اسے غسل دے دیا جائے۔ (البنایہ شرح الھدایہ، جلد3، صفحہ 178، دارالکتب العلمیۃ)

مراقی الفلاح میں ہے: ”(وتکرہ قراءة القرآن عندہ حتی یغسل) تنزیھاً للقراءة من نجاسة الحدث“ ترجمہ: میت کے پاس قراءت قرآن مکروہ ہے حتی کہ اسے غسل دے دیا جائے، قراءت کو حدث کی نجاست سے بچانے کے لیے۔

اس کے تحت حاشیۃ الطحطاوی میں ہے: ”وکذا کراھة القراءة عندہ قبل الغسل لجواز أن یکون ذلک لعدم خلوہ عن نجاسة غالباً والغالب کالمحقق“ ترجمہ: اسی طرح غسل سے قبل میت کے پاس قرآن کی قراءت کا مکروہ ہونا (موت کے حدث ہونے کے مخالف نہیں) اس لیے کہ میت نجاست سے غالباً خالی نہیں ہوتی، اور غالب متحقق کی طرح ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، صفحہ 564، دارالکتب العلمیۃ)

ردالمحتار میں ہے: ”وذکر ط أن محل الکراھة إذا کان قریبا منہ، أما إذا بعد عنہ بالقراءة فلا کراھة. اھـ قلت: والظاھر أن ھذا أیضا إذا لم یکن المیت مسجی بثوب یستر جمیع بدنہ لأنہ لو صلی فوق نجاسة علی حائل من ثوب أو حصیر لا یکرہ فیما یظھر“ ترجمہ: طحطاوی نے ذکر کیا کہ محلِ کراہت تب ہے جب قاری میت کے قریب ہو، جب اس سے دور ہو تو کراہت نہیں۔ میں کہتا ہوں: ظاہر یہ ہے کہ قریب ہونے کی صورت میں بھی کراہت اس وقت ہے جب میت کا پورا بدن کسی کپڑے سے ڈھکا ہوا نہ ہو، اس لیے کہ اگر کوئی نجاست کے اوپر نماز پڑھے اور اس نجاست اور نمازی کے درمیان کوئی کپڑا یا چٹائی حائل ہو تو یہ مکروہ نہیں۔ (الدر المختار و ردالمحتار، جلد2، صفحہ 193، 194، دارالفکر)

بہارِ شریعت میں ہے: "میّت کے پاس تلاوت قرآن مجید جائز ہے جبکہ اس کا تمام بدن کپڑے سے چھپا ہو۔" (بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ809، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: HAB-0276

تاریخ اجراء: 30 جمادی الاخری 1445ھ/12 جنوری 2024ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net